بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ۔ و علیٰ آلک و اصحابک وسلم یا حبیب اللہ

خواجہ غریب نواز

حضرت سیّدنا معین الدین چشتی اجمیری

رحمۃ اللہ علیہ

کی شانِ کرم نشان میں

آپ پر ہیں عیاں دلوں کے راز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

ہند میں نائبِ نبی ہیں آپ — ظلمتِ شب میں روشنی ہیں آپ
درِ نور و حضور دل میں ہے باز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

اپنا پرچم کیا محبت کو — زندہ رکھا نبی کی سنت کو
خُلقِ سرکار آپ کا انداز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

دھڑکنوں میں قیام آپ کا ہے — درسِ الفت کلام آپ کا ہے
عہد در عہد گونجتی آواز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

خواجہ ہیں، خیر خواہِ دین ہیں آپ — اور پھر دین کے معین ہیں آپ
قُربِ مولا ہے آپ کا اعزاز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

سرِ دربار جھولیاں پھیلائے — بادشہ بھی فقیر بن کر آئے
جھولیاں کر رہے ہیں اپنی دراز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

پیار کا راستہ دکھاتے گئے — سب کو اپنے گلے لگاتے گئے
صوفیا غم زدوں کے ہیں دم ساز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

فیض کا آسمان ہیں خواجہ — علم کا اک جہان ہیں خواجہ
آپ پر ہے عیاں الست کا راز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

دل میں ہے ذکر کا گلاب کھلا — اور ہمیں وصف یہ ثنا کا ملا
چشمِ مرشد کا ہے سبھی اعجاز — میرے خواجہ، مِرے غریب نواز

سیّد حامدؔ یزدانی

۶ رجب ۱۴۳۳

ٹورانٹو۔ کینیڈا